© rasailojaraid.com

حیران و ششدر اپنی کھوئی ہوئی منزل کی راہ کو تلاش کرنے میں متفکر ہے۔

آج مسلمان کو یہ حقیقت سمجھ لینی چاہئے کہ جو راستہ اسلام نے اس کے لئے تجویز کیا تھا۔ اس سے بہتر اور سیدھا راستہ کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔ ایک حدیث پر غور فرمائیے ؛

عن ابن مسعودؓ قال خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطاً ثم قال ھذا سبیل اللہ ثم خط خطوطاً عن یمینہ وشمالہ وقال ھذہٖ سُبُلٌ علی کل فیہا شیطان یدعوا الیہ وقرأ ان ھذا صراطی مستقیماً فاتبعوہ (مسند احمد ونسائی)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سیدھا خط کھینچا اور فرمایا کہ یہ اللہ کا راستہ ہے پھر اس کے ارد گرد دائیں بائیں اور خطوط کھینچے اور فرمایا کہ یہ مختلف راستے ہیں اور ان میں سے ہر ایک پر شیطان کھڑا ہو کر لوگوں کو دعوت دے رہا ہے۔ اور آپ نے یہ آیت پڑھی کہ بیشک یہ میرا راستہ ہے سیدھا سو تم اس پر چلو۔

جسطرح ایک راہرو اپنی منزل کیطرف رواں دواں ہوتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کیطرف جانیوالے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ کیطرف توجہ ہی نہیں دیتا مسلمان کو بھی ایسا ہی سوچ لینا چاہیئے کہ جب اسکی منزل اسلام نے متعین کر دی ہے۔ تو اب اسکو دوسروں کیطرف دیکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ اسلام کی یہ فطرت ہے کہ وہ اپنے اصولوں کو قربان کرتے ہوئے کسی اور نظریہ سے مصالحت نہیں کر سکتا۔ وہ اپنا ایک راستہ خطِ مستقیم کیطرح متعین کر چکا ہے۔ اس خط کے اردگرد جتنے بھی ٹیڑھے خطوط اور لائنیں ہوں گی۔ اسلام ان کو "شیطانی راستے" تصور کرے گا۔

اس سترہ روزہ جنگ میں پوری قوم پر یہ حقیقت واشگاف ہو گئی ہے۔ کہ ان کی جائے پناہ صرف اسلام ہے۔ اسلام ہی وہ عظیم طاقت ہے۔ جو اپنے نام لیواؤں کے دلوں میں اپنے سے چھ گنا زائد فوجی طاقت والے ملک کے مقابلہ میں روحِ جہاد پھونکتے ہوئے فتح و کامرانی کے راستے ہموار کرتا ہے —— پہلے جو لوگ مذہب سے تمسخر کیا کرتے تھے۔ اب مجبوراً دبی زبان سے مذہب کی اہمیت اور ضرورت کا اقرار کرنے لگے —— اس جنگ کی وجہ سے اٹھارہ سال بعد ہمارے اذہان سے غفلت کے پردے سرکنے لگے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ صرف ہنگامی کیفیت ہی نہ ہو۔ بلکہ ایک دائمی عمل ہو۔ اور مسلمان اپنے بھولے ہوئے سبق کو دوبارہ یاد کر لے۔ اور خدا کے خلاف بغاوت، یورپ کی تقلید، مذہب سے تمسخر و استہزاء، اور خلاف شریعت عادات و اطوار سے مکمل پرہیز کرے —— اگر ہم نے یہ سبق حاصل کر لیا تو بعید نہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بے پایاں رحمتیں ہم کو اپنی پناہ میں لے لیں۔

صبیح

© rasailojaraid.com